السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی نے، جس کی عمر بارہ یا تیرہ سال ہے، رمضان المبارک کے روزے نہیں رکھے تو کیا اسے یا اس کے گھر والوں کو کوئی کفارہ دینا چاہیے؟ اور اگر وہ روزے رکھ لے تو کیا پھر بھی کوئی کفارہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت اسلام، عقل اور بلوغت کی شروط کے ساتھ مکلف قرار پاتی ہے اور بلوغت کی علامت حیض یا احتلام یا شرم گاہ کے ارد گرد سخت کھردرے بالوں کا اگنا ہے یا پندرہ سال کی عمر کو پہنچ جانا ہے۔ اگر اس لڑکی میں یہ شروط موجود ہیں تو اس پر روزہ واجب ہے اور جو روزے نہیں رکھے ان کی قضا لازم ہے اور اگر ان میں سے کوئی شرط موجود نہ ہو تو وہ مکلف (احکام شریعت کی پابند) ہو گی نہ اس پر کوئی کفارہ ہو گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج2 صفحہ167

محدث فتویٰ